103793 - سودی بنك ملازم كا رشتہ

سوال

میرے لیے ایك ایسے شخص كا رشتہ آیا جو نمازی بھی ہے اور بااخلاق بھی ہے، اور اس كی ساری صفات اچھی ہیں لیكن وہ سودی بنك میں ملازم ہے، اور بنك میں شعبہ اكاؤنٹ كا چئرمین ہے، میں نےاستخارہ بھی كیا لیكن میں اسے قبول كرنے یا رد كرنے كے لیے آپ كے جواب كی منتظر ہوں، كیونكہ مجھے خدشہ ہے كہ مستقل میں میرے اور اولاد كے لیے حرام نہ ہو، میری خواہش ہے كہ اس سلسلہ میں اگر آپ كے پاس كوئی بہتر توضیح ہے تو وہ بھی بتائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سودی بنكوں میں بالكل ملازمت كرنا جائز نہیں، نہ تو اكاؤنٹ میں اور نہ ہی كسی اور شعبہ میں، كیونكہ یہ ملازمت گناہ و معصیت میں معاونت ہے، اور سود كے معاملہ میں لكھنا یا ا س كا حساب و كتاب ركھنا بہت شدید اور عظیم وعید كا باعث ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے والے، اور سود لكھنے والے، اور سود كے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائي، اور كہا: یہ سب برابر ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

مزید آپ سوال نمبر (21113) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

اس حرام ملازمت سے حاصل ہونے والا مال بھی حرام ہے اس لیے ہم آپ كو یہی نصیحت كرتے ہیں كہ اس رشتہ كو قبول مت كریں بلكہ اسے رد كر دیں؛ كیونكہ ا س كا رشتہ قبول كرنے كا معنی یہ ہوا كہ آپ كا كھانا پینا اور باقی لوازمات پورے كرنا حرام كہلائیگا، اور پھر نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" لوگو اللہ تعالی پاكیزہ ہے، وہ پاكیزہ اشیاء ہی قبول كرتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے مومنوں كو بھی وہی حكم دیا

ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے.

اللہ کا ارشاد ہے:

اے رسولو! تم پاکیزہ اشیاء کھاؤ، اور نیك و صالح اعمال کرو، یقینا تم جو عمل کر رہے ہو میں اسے بخوبی جانتا ہوں .

اور فرمان باری تعالی ہے:

اے ایمان والو جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اسے کھاؤ .

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کر کے آتا ہے، گرد و غبار سے اٹا ہوا ہو اس نے آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا رکھے ہوں اور یا رب یا رب کی صدا بلند کرتا پھرے، لیکن اس کا کھانا حرام کا، اور ا سکا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اسے خوراك ہی حرام دی گئی ہے، تو اس کی دعا کیسے قبول ہو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1015).

ابن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" چنانچہ حلال کھانا پینا اور حلال لباس اور حلال خوراك کا استعمال دعا کی قبولیت کا باعث بنتا ہے " انتہی

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہر وہ جسم جو حرام پر پلا اور پرورش پایا ہے وہ آگ کے لیے زیادہ اولی اور بہتر ہے "

اسے امام طبرانی اور ابو نعیم نے ابو بکر سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیك و صالح خاوند اور حلال اور بابرکت رزق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .